صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز سوموار مورخہ 19 دسمبر 2016ء بمطابق 19 ربیع الاوّل 1438 ہجری بعداز دوپہر دو بجکر پینتالیس منٹ پر منعقد ہوا۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر، مہر تاج روغانی مسند صدارت پر متمکن ہوئیں۔

تلاوت کلام پاک اور اسکا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ لِلَّهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ ۖ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ عَلَىٰ أَلَّا تَعْدِلُوا ۚ اعْدِلُوا هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ O وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۙ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ O وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ۔

(ترجمہ): اللہ کے نام سے شروع جو عام بخشیش والا خاص مہربان ہے۔ے ایمان والو! اللہ کے واسطے انصاف کی گواہی دینے کے لیے کھڑے ہو جاؤ اور کسی قوم کی دشمنی کا باعث انصاف کو ہر گزنہ چھوڑو انصاف کرو یہی بات تقویٰ کے زیادہ نزدیک ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو جو کچھ تم کرتے ہو بے شک اللہ اس سے خبر دار ہے۔ اللہ نے ایمان والوں سے اور جو نیک کام کرتے ہیں بخشش اور بڑے اجر کا وعدہ کیا ہے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتیں جھٹلائیں وہ دوزخی ہیں۔ وآخِرُ الدَّعوَانا أنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جزاکم اللہ، رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِيٓ أَمْرِي وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي۔

دعائے مغفرت

محترمہ ڈپٹی سپیکر: یہ کچھ چھٹیوں کی درخواستیں ہیں لیکن اس سے پہلے I think یہ حویلیاں میں حادثہ ہوا ہے جس میں Unfortunately five teachers وفات پاگئے ہیں، ان کیلئے دعا کروانی ہے، نلوٹھا صاحب! آپ کریں۔

سردار اورنگزیب نلوٹھا: جی شکریہ، جناب سپیکر۔۔۔۔۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: سید جانان صاحب! دعا، جی مفتی صاحب۔

سردار اورنگزیب نلوٹھا: جناب سپیکر صاحبہ۔۔۔۔۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی۔

سردار اورنگزیب نلوٹھا: حویلیاں میں محکمہ تعلیم سے تعلق رکھنے والے اساتذہ کرام کی گاڑی گہری کھائی میں گری ہے جس میں پانچ ٹیچرز صاحبان جو ایک مڈل سکول کی سی ٹی ٹیچرز تھیں، وہ وفات پاگئی ہیں اور تین شدید زخمی ہیں تو میری درخواست ہوگی کہ ان کیلئے دعائے مغفرت کی جائے اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے بھی دعا کی جائے۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: مفتی جانان صاحب۔

(اس مرحلہ پر مرحومین کیلئے مغفرت اور زخمیوں کیلئے صحتیابی کی دعا کی گئی)

محترمہ ڈپٹی سپیکر: یہ چھٹیوں کی درخواستیں ہیں۔۔۔۔۔

جناب محمد شیراز: جی کورم پورا نہ دے۔۔۔۔۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: Let me finish، اعظم خان درانی، مسماۃ نادیہ شیر خان، شکیل احمد، ڈاکٹر حیدر علی، افتخار علی مشوانی، جمشید خان مہمند، اکرام اللہ خان گنڈاپور۔۔۔۔

جناب محمد شیراز: جناب سپیکر صاحب۔۔۔۔۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: کورم آپ نے Point out کیا ہے؟

جناب محمد شیراز: جی۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: ذرا کاؤنٹ کر لیں، پلیز۔ I thought probably saying point of order۔ سیکرٹری صاحب! کاؤنٹ کر لیں،Yeah, you are right۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی اور کورم پورا نہیں تھا)

محترمہ ڈپٹی سپیکر: کورم برابر نہیں، ذرا پلیز، یہ دو منٹ کیلئے، What do you call it? ring the bell, ring the bell، گھنٹیاں بجائی جائیں دو منٹ کیلئے۔

(اس مرحلہ پر گھنٹیاں بجائی جا رہی ہیں)

محترمہ ڈپٹی سپیکر: I saw some female MPAs، کہ تاسو هلته لاړې لیډیز رومز ته I saw a few, Uzma Khan was there and another two were. Let's see که لیډیز رومز کښې څوک وی؟ پلیز لیډیز رومز ته ورشئ، هلته که څوک وی؟

جناب محمود خان: میڈم سپیکر!

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی۔

جناب محمود خان: تاسو کارروائی شروع کړئ۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: Quorum is not complete، نه شی کیدې، I think another two minutes or should we give it a break, han?

ایک رکن: دس منٹ کیلئے بریک کر لیں۔

Madam Deputy Speaker: I think, yeah I think we will just break for ten minutes only, so it`s three o'clock now and ten past three will be here again.

(اس مرحلہ پر ایوان کی کارروائی کچھ دیر کیلئے ملتوی ہو گئی)

(وقفہ کے بعد محترمہ ڈپٹی سپیکر مسند صدارت پر متمکن ہوئیں)

اراکین کی رخصت

محترمہ ڈپٹی سپیکر: بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ یہ چھٹیوں کی درخواستیں: میں نے سارے نام نہیں پڑھے تھے، ڈاکٹر حیدر علی، افتخار علی مشوانی، جمشید خان، اکرام اللہ خان گنڈاپور، خاتون بی بی، عبدالحق خان، سید گل، عظیم صاحب، ضیاء اللہ آفریدی اینڈ ضیاالرحمان۔ منظور ہیں جی؟

(تحریک منظور کی گئی)

مسودہ قانون کا مجلس منتخبہ کے سپرد کیا جانا

{خیبر پختونخوا سنسر شپ آف موشن پکچرز (فلمز، سی ڈیز، ویڈیوز، سٹیج ڈراماز اینڈ شوز) مجریہ 2018}

Madam Deputy Speaker: Mehmood Khan Honourable Minister for Culture to please move that Khyber Pakhtunkhwa, Censorship of Motion Pictures (Films, CDs, Videos, Stage Dramas and Shows) Bill, 2016 may be taken into consideration at once.

Mr. Mehmood Khan (Minister for Culture): Thank you, Madam Speaker. I beg to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Censorship of Motion Pictures (Films, CDs, Videos, Stage Dramas and Shows) Bill, 2016 may be taken into consideration at once.

جناب عبدالکریم: میڈم سپیکر۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی، عبدالکریم خان! مائیک آن کر دیں، اچھا، اوکے۔

جناب عبدالکریم: تھینک یو، میڈم۔ میڈم! اس کو سلیکٹ کمیٹی کے حوالے کیا جائے تاکہ اس کی Scrutiny ہو جائے اور Detail ذرا چیک کی جائے۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: کور کمیٹی کے حوالے کیا جائے،

Okay, so the motion before the House is, Select Committee yeah, is it the desire of the House that the Bill be referred to the Select Committee? Those who are in favour may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The ‘Ayes’ have it. The Bill is referred to the Select Committee. Members of this committee will be announced later on. This Bill for Minerals.

مسودہ قانون کا زیر غور لایا جانا

(مائنز اینڈ منرلز ڈیویلپمنٹ اینڈ ریگولیشن مجریہ 2016)

محترمہ ڈپٹی سپیکر: آئٹم نمبر6: آنیسہ زیب بی بی۔

Ms. Anisa Zeb Tahir Kheli (Minister for Minerals Development): Thank you, Mam Speaker. I beg to move that the Khyber Pakhtunkhwa Mines and Minerals Development and Regulation Bill, 2016 may be taken into consideration at once?

Madam Deputy Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa Mines and Minerals Development and Regulation Bill, 2016 may be taken into consideration at once? Those who are in favour may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. 'Consideration Stage': Anisa Bibi.

Minister for Mines and Minerals Development: Thank you, Madam Speaker. Mam Speaker, there are some amendments in clause 1, for sub clause (1), the following shall be substituted namely:

(1) This act may be called the Khyber Pakhtunkhwa Minerals Sector Governance Act, 2016.

جناب محمد شیراز: میڈم! کورم پورا نہیں ہے۔

Madam Deputy Speaker: Can you, please count the number, twenty eight, they are deficient.

They were here just before we started ؟نا، یہ اپوزیشن والے تو ابھی تھے تو کہاں گئے

جناب فخر اعظم وزیر: یہ گورنمنٹ اتنی مراعات لے رہی ہے تو اس کو چاہیے کہ کورم پورا کرے، اسمبلی میں آئے، کورم پورا کرنا ہمارا مسئلہ تو نہیں۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: اچھا، What I will do? Again for two minutes اپوزیشن والے تو بیٹھے ہیں، پلیز منا کے کوئی لا سکتا ہے اپوزیشن کو؟ انیسہ بی بی اینڈ شاہ فرمان! پلیز، یہ اپوزیشن کو منا کر لے آئیں ذرا۔

Minister for Minerals Development: Okay, Mam.

جناب شاہ فرمان (وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ومحنت): جی، میں جاتا ہوں۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: فوزیہ بی بی! آپ بھی ذرا جائیں کیونکہ زیادہ لیڈیز ہوں تو شاید وہ مان جائیں۔

محترمہ بی بی فوزیہ: ٹھیک ہے میڈم۔

(اس مرحلہ پر گھنٹیاں بج رہی ہیں)

محترمہ ڈپٹی سپیکر: امتیاز قریشی! تاسو پلیز ورشئ Because already two minutes have passed, just check

(اس مرحلہ پر گنتی کی جارہی ہے)

جناب امتیاز شاہد(وزیر قانون وپارلیمانی امور): ډیره ښه ده میډم۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی،انیسہ بی بی۔

(خاموشی)

Madam Deputy Speaker: The sitting is adjourned till 02:00 pm after noon, tomorrow.

(اجلاس بروز منگل مورخہ 20دسمبر 2016بعداز دوپہر دو بجے تک کیلئے ملتوی ہوگیا)